(3)
62

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

حسب فرمائش جناب حاجی [illegible] صاحب تاجر کتب [illegible] لکھنؤ

قاعدہ

یسرنا القرآن

کلمہ شش، نماز، صفت ایمان
آیۃ الکرسی، نماز جنازہ، دعائے قنوت
وغیرہ

باہتمام حبیب احمد نبیرۂ حاجی عبد الصمد غفرلہ الاحد

در مطبع رزاقی کانپور طبع شد

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

عرض

چونکہ اِس میں کوئی شبہ نہیں کہ "قاعدہ یسّرنا القرآن" کے ذریعہ سے چار پانچ سال کا بچّہ بھی (۶ ماہ) کے قلیل عرصے میں نہایت آرام و آسانی کے ساتھ قرآن مجید کو پڑھ سکتا ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ آجتک جتنے مطبوعہ قواعد پڑھائے جارہے ہیں اُن کے نصف شروع حصّے میں نہایت مشکل اور دقیق حروف ہیں جو کہ اُصولِ تعلیم کے خلاف ہے، کیونکہ اکثر خوردسال بچّے اس کی سمجھ سے بے بہرہ رہ کر گھبرا جاتے ہیں۔ لہٰذا ہم نے اِن باتوں کو مدّنظر رکھتے ہوئے نہایت آسان یہ قاعدہ مرتّب کر دیا ہے، تاکہ نہایت آرام و سکون سے بچّے کو پڑھایا جائے اور وہ اس کے کامل کرنے تک پڑھائی میں پوری مہارت حاصل کرلے۔ پس ایسے سہل اور آسان قاعدے کو ضرور خرید کر اپنے پیارے بچّوں کو پڑھائیے، انشاءاللہ بہت جلد مکمل کامیابی ہوگی۔ قیمت بھی نہایت ارزاں ہے، جو کہ ہر امیر و غریب خرید کر اس کے فیض سے مستفید ہوسکتا ہے!۔

خاکسار:۔ قاری محمّد اسمٰعیل فضل مُصنّف قاعدہ یسّرنا القرآن

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رب زدنی علما

یا فتاح

رب یسر ولا تعسر — وتمم بالخیر

نقطوں کی پہچان

ا ب ت ٹ ج ح

خ د ذ ر ز س ش

ص ض ط ظ ع غ

ف ق ک ل م ن

و ہ لا ء ی ے

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر ①

ہم کو حروف مفرد کے بعد اب حرکات سے لڑکے کو آشنا کرنا ہے، اِسلئے اب سب حروف پر حرکات لگائے جاتے ہیں، تاکہ بچّے خوب ذہن نشین کرلیں، اور مفردات کو باحرکات آگے پیچھے بھی دکھایا گیا ہے، تاکہ بچّے کا ضبط و ربط خوب ہو۔

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ

دَ ذَ رَ زَ سَ شَ صَ

ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ

کَ لَ مَ نَ وَ ھَ يَ ےَ ؞

بَ تَ ثَ جَ حَ رَ زَ فَ ھَ

یَ وَ دَ ذَ نَ قَ مَ کَ لَ اَ خَ عَ

غَ سَ شَ طَ ظَ صَ ضَ ؞

CC-0. In Public Domain. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

اساتذہ کو چاہیے کہ جبتک طالبعلم کو قاعدہ (نمبر ۱) ٹھیک ٹھیک نہ آجائے مشق کے صفحے پر سبق نہ پڑھائیں، اور جبتک یہ صفحہ اچھی طرح نہ آجائے آگے قاعدہ (نمبر ۲) پر نہ پڑھائیں، اور سمجھائیں کہ جب حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو اُنکی شکل کچھ بدل جاتی ہے۔

سَ لَ مَ   رَ زَ قَ   جَ رَ بَ

عَ مَ لَ   مَ رَ ضَ   ضَ رَ بَ

وَ زَ نَ   دَ رَ سَ   وَ رَ ثَ

سَ-لَ-مَ

سَ لَ مَ   سَلَمَ   رَ زَ قَ

جَرَبَ   جَرَبَ   عَ-مَ-لَ

عَمَلَ   مَ-رَ-ضَ   مَرَضَ

ضَ-رَ-بَ   ضَرَبَ   وَ زَ نَ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر (۲)

زَبر، زِیر، پیش لگا کر لکھنا مناسب ہے، خالی حرف اِسلئے نہیں لکھے کہ طلبہ کو سمجھانا مَقصُود ہے نہ کہ اُلجھانا، اور یہی سبب ہے ہندی کے جَلد پڑھنے پڑھانے کا۔ دراصل یہ طریقہ ہمارا تھا جس پر ہم نے عمل نہیں کیا اور دوسروں نے کر دِکھایا ؛

اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ

دِ ذِ رِ زِ سِ شِ صِ

ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ

كِ لِ مِ نِ وِ هِ يِ ؛

بِ تِ ثِ حِ خِ رِ زِ فِ

هِ یِ وِ دِ ذِ نِ قِ كِ لِ اِ جِ

عِ غِ سِ شِ طِ ظِ صِ ضِ ؛

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

فر فر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں، بلکہ ایک ایک حرف کی ایسی پہچان ہونی چاہئے، کہ دوسری جگہ دیکھتے ہی فوراً بغیر ہچکولے کے پڑھ سکے ۞

اِ بِ لِ   فِ لِ مِ   سِ رِ فِ

شِ خِ رِ   جِ رِ فِ   ثِ تِ رِ

مِ رِ دِ   رِ زِ قِ   وِ زِ نِ

اِ بِ لِ

اِبِلِ   فِ لِ مِ   فِلِمِ

سِ رِ فِ   سِرِفِ   شِ خِ رِ

شِخِرِ   جِرِفِ   جِرِفِ

ثِ تِ رِ   ثِتِرِ   بِتِثِ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قَاعِدَہ نمبر (۳)

ہم نے صرف (۲۸) حروف اختیار کئے ہیں، ان میں سے (۱۴ قمری) اور (۱۴ شمسی) ہیں اور قاریوں نے بھی (۲۸) حرفوں کے ہی مخارج بیان کئے ہیں - (لا) کو مرکّبات میں لکھ دیا ہے جہاں اُس کا موقع ہے، یہاں لکھنے سے کیا فائدہ ؎

اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ

دُ ذُ رُ زُ سُ شُ صُ ضُ

طُ ظُ عُ غُ فُ قُ کُ لُ

مُ نُ وُ ہُ یُ ؎

بُ تُ ثُ حُ خُ رُ زُ فُ ہُ

یُ طُ ظُ دُ ذُ مُ وُ کُ لُ اُ جُ

نُ قُ عُ غُ سُ شُ صُ ضُ ؎

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

وہ طالبِ علم جلد کامیاب نہیں ہوگا جو بتائے ہوئے اُصولوں کو چھوڑ کر بجائے حرفوں کی پہچان کے حفظ کرتا چلا جائے، اسی وجہ سے بعض غبی لڑکے ذہین لڑکوں کو مات کر جاتے ہیں۔

اُ بُ لُ مُ رُ دُ جُ رُ فُ

سُ رُ فُ شُ خُ دُ فُ لُ مُ

مُ رُ ضُ ذُ رُ فُ رُ ثُ ثُ

اُ بُ لُ اُبُلُ

مُ رُ دُ مُرُدُ جُرُفُ

جُرُفُ سُرُفُ سُرُفُ

شُ خُ دُ شُخُدُ فُ لُ مُ

فُلُمُ مُرُضُ مُرُضُ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر (۴)

جزم کی پہچان:— طالب علم کو سمجھائیں کہ جزم ساکن ہوتی ہے، اس کے پہلے حرف پر حرکت ہو تو آواز پیدا کر دیتی ہے۔ نیز یہ بھی بتائیں، کہ جس حرف پر جزم ہو اُس کے ساتھ اُس سے پہلے حرف کو مِلا دیا کرو ؛

اَبْ اِبْ اُبْ اَتْ اِتْ اُتْ

اَنْ اِنْ اُنْ دَسْ دِسْ دُسْ .

وَلْ وِلْ وُلْ اُعْ اُحْ ؛

اَلْ حَ مْ دُ ؛ اُ مِ لْ ؛ اُ سِ رْ

اَلْحَمْدُ ؛ اُمِلْ ؛ اُسِرْ

نَ عْ بُ دُ ؛ اَظْ لَ مَ ؛ مِ نْ ؛

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

بچے کو سمجھائیں کہ پیش والے حرف کو اِس قدر نہ کھینچا جائے کہ واؤ کی آواز پیدا ہو۔
چونکہ دو پیش کا واؤ ہوتا ہے اور دو زبر کا الف اور دو زیر کی یے ہوتی ہے۔ اور
پیش کا آدھا واؤ اور زبر کا آدھا الف اور زیر کا آدھا یے سمجھیں ؂

اَ لَ مْ نَ شْ رَ حْ لَ كَ صَ دْ رَ كَ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

مِ نْ هُ مْ لُ طْ فَ

اُنْ زِلَ اَظْلَمَ مِنْهُمْ

اَلْحَمْدُ اُنْزِلَ لُطْفَ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

اُمِلَ اُسِرَ نَعْبُدُ اَنْتُمْ ؞

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر (۵)

اس قاعدہ میں حروف پر ۲ دو زبر لگا کر لکھا جاتا ہے۔ چونکہ دو زبر دو زیر دو پیش کو عربی میں تنوین کہتے ہیں اور جو نون تنوین سے نکلتا ہے اُس کو نون تنوینیہ کہتے ہیں طلبہ کو سمجھا دیا جائے تا کہ آئندہ پڑھنے میں آسانی ہو - اور یہ تمام قاعدہ رواں پڑھنے سے جلد آجائے گا ؛

اً بً تً ثً جً حً خً

دً ذً رً زً سً شً صً ضً

طً ظً عً غً فً قً كً لً

مً نً وً هً ھً يً ؛

اً اَنْ بً بَنْ تً تَنْ

سً سَنْ فً فَنْ مً مَنْ

نً نَنْ وً وَنْ يً يَنْ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

بچّے کو بتائیں کہ خالی حروف لکھنے میں آتے ہیں، پڑھنے میں نہیں آتے۔
البتہ وہ خالی الف پڑھا جاتا ہے جس کے پہلے ایک زبر والا حرف ہو، اور
پیچھے کوئی جزم والا حرف نہ ہو ۔

مَا مًّا گَا کًّا قَا قًّا

غَے کَی کّ ی قًّی ی قًّ

اِمْرًا زْقًا رِ زْقً رِا

غُسْرًا زَغْرًا

اَجَلِ بُسْرًا قُدْرَةً

ذَے ةً رَ هْ جَ جَهْرَةً

شَهَادَةً ةً دَ ا هَ شَ

قُدْرَةً ةً رَ دْ قُ رَا رَى ۔

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر ۶

ناواقفوں کو تعجب ہوگا کہ شروع میں بجائے الف کے ہمزہ کیوں لکھ دیا۔ اِس کا جواب یہ ہے کہ ہمزہ میں اور الف میں یہ فرق ہے کہ الف خالی ہوتا ہے مگر حرکت ہونے میں وہ بھی ہمزہ بن جاتا ہے۔ اور الف بغیر حرکات کے حروف میں اوّل لکھا جاتا ہے اور متحرّک حرفوں کے شروع میں ہمزہ پڑھا جاتا ہے۔ جیسا کہ ذیل میں لکھا جاتا ہے ؂

ءِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ

دِ ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ

طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ

لِ مِ نِ وِ ہِ یِ ؂

اِ اِنْ بِ بِنْ تِ تِنْ

سِ سِنْ عِ عِنْ فِ فِنْ

قِ قِنْ لِ لِنْ یِ یِنْ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

اُستاد کو چاہیے کہ طلباء کو حرفوں کے مخارج بھی بتائے۔ چونکہ مخارج کے یاد کرنے سے طالب علم ہر حرف کو بغیر دیکھے ہوئے بتا دے گا یعنی ہر ایک حرف کی آواز پہچان لے گا، لہٰذا مخرج ضرور جاننے چاہئیں ؛

نُسُكٍ فَضْلٍ نَفْسٍ

قَدْ رِحٍ شَأْنٍ بَعْضٍ

عَادٍ بِرٍ لَاءٍ لَآءٍ مِي فَمٍ ؛

كِلَابٍ شِقَاقٍ بِتَابِعٍ

كَلَحٍ فَاكِهَةٍ حَصَاتٍ

قَدْرٍ نَفْسٍ نُسُكٍ

قَادِرٍ نَاصِرٍ مَكِيْنٍ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر (٧)

اکثر قاریوں کے نزدیک تین[٣] مخارج ہیں ایک حلقی[١] دوسرا وسطی[٢] اور تیسرا شفتی[٣]۔
ان تینوں مخارج کو مخارج کبریٰ کہتے ہیں۔ اور کئی سترہ[١٧] کئی سولہ[١٦] کئی پندرہ[١٥] کئی بارہ[١٢]
اور کئی ہر حرف کا جدا مخرج اور اُن کے نام بھی لکھتے ہیں ؎

ءٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ

دٌ ذٌ رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ

ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ قٌ

كٌ لٌ مٌ نٌ وٌ هٌ يٌ ؎

أُ أُن بُ بُن ثُ ثُن

سُ سُن عُ عُن فُ فُن

كُ كُن وُ وُن يُ يُن

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

مَسئلہ:- اگر کوئی شخص ضَاد کو مخرج سے اُدا کرنے کے باوجود کوشش بلیغ کے بھی معذور رہے، تو وہ شخص دَال پُر کی صورت میں پڑھے۔ اگر ظَاء پڑھے گا تو درست نہیں ؛

قَمَرٌ شَمسٌ شَجَرٌ
قَدرٌ قُدرَةٌ ضَربٌ
يَدٌ فَمٌ فَهمٌ فَرٌ قَرٌ
بَاسِطٌ غِشَاوَةٌ هَمٌّ عُمیٌ ؛

بِئرٌ دَارٌ اَبٌ اَخٌ
ضَربٌ مَرَضٌ شِقَاقٌ
اَبٍ تٌ ثٌ جٍ حً خٌ ؛

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قَاعِدَہ نمبر (۸)

کھڑا زبر قائم مقام (الف) کے ہے، اور کھڑا زیر قائم مقام (ي) کے ہے، اور اُلٹا پیش قائم مقام (و) کے ہے۔ غرضیکہ یہ حرکاتِ ثلاثہ بجائے حروف مدّہ کے ہیں۔ حروفِ مدّہ یہ ہیں:۔ (الف، و، ي) کہ ہمیشہ مدّ اِنہی حرفوں پر آتا ہے؛

ءٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ

دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ

ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ

كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ هٰ يٰ ؛

ءٰ ا بٰ بَا تٰ تَا ثٰ ثَا

جٰ جَا دٰ دَا سٰ سَا عٰ عَا

كٰ كَا لٰ لَا لَا يٰ يَا

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

مخرج ہمزہ کا نیچے حلق سے ناف تک ہے۔ مخرج باء دونوں ہونٹوں اور نیچے کی ہونٹھ کی تری سے ہے۔ مخرج تاء کا سر زبان کا اور جڑ اوپر کے دانتوں کی۔ مخرج ثاء کا سرا زبان کا اور سرا اوپر کے دونوں دانتوں کا، اور مخرج جیم کا پیٹ زبان کا اور بیچ تالو کا ہے ؛

قَ الَ قَالَ قُلْ مَ الِكِ مَالِكِ

مٰلِكِ اٰدَمَ اٰمَنَ كِتَابُ كِتٰبُ

سُبْحٰنَكَ سَمٰوٰتٍ كَلِمٰتٍ

اٰذَانِهِمْ مَاٰرِبُ رَزَقْنٰهُمْ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ خَطٰيٰكُمْ ذٰلِكَ

جِئْنٰهُمْ يٰبَنِىٓ يَحْيٰى

صَلٰوةُ مَتٰى بِالْهُدٰى ؏

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر ۹

مخرج حاء کا بیچ حلق کا مخرج خاء کا سرا حلق کا زبان کی طرف کا مخرج دال اور تاء کا ایک ہے۔ مخرج ذال اور ثاء کا ایک ہے۔ مخرج راء کا کنارہ زبان کے سرے کا اور جڑھ رباعیہ اور ناب رضاعت کی یعنی کچلیوں کی۔ مخرج زاء کا سرا زبان نیچے کے

ءٖ بٖ تٖ ثٖ جٖ حٖ خٖ

دٖ ذٖ رٖ زٖ سٖ شٖ صٖ ضٖ

طٖ ظٖ عٖ غٖ فٖ قٖ كٖ لٖ

مٖ نٖ وٖ هٖ يٖ ؛

ءٖ اِيْ بٖ بِيْ تٖ تِيْ

زٖ زِيْ سٖ سِيْ عٖ عِيْ

قٖ قِيْ لٖ لِيْ يٖ يِيْ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

دانتوں کا ہے۔ مخرج سین کا اور زاء کا ایک ہے۔ مخرج شین کا اور جیم کا ایک ہے۔
مخرج صاد کا اور ذاء کا ایک ہے۔ مخرج ضاد کا تمام کنارہ زبان اور کرسی اوپر کے
ڈاڑھوں کی خواہ بائیں طرف سے، خواہ داہنی طرف سے ادا کریں، مگر بائیں طرف سے

يِ يِ حُ يُ بِهٖ بِهِيُ

الْفِهِمْ اِبْرٰهٖمَ يُحْيِ

وَقِلِهٖ وَقِيْلِهٖ تُرْزَقٰنِهٖ

يَسْتَحْيٖ

لِاِلٰفِ لِاِيْلٰفِ بَعْدِهٖ

مكلَلَ زِحِهٖ مُزَحْ بِ

بِمُزَحْزِحِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ ؕ

قَاعِدَہ نُمبَرُ (۱۰)

آسان ہے۔ مخرج ظاء کا اور ذال کا ثاء کا ایک ہے۔ مخرج عین کا حاء کا ایک ہے مخرج غین کا خاء کا ایک ہے۔ مخرج فاء کا سرا اوپر کے دونوں دانتوں کا اور پیٹ نیچے کی ہونٹھ کا۔ مخرج قاف جڑھ زبان کی کاف نکلتا ہے قاف کے تھوڑے فاصلے سے باہر کی طرف، اور مخرج لام کا

أَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ
دَ ذَ رَ زَ سَ شَ صَ
ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ
كَ لَ مَ نَ وَ هَ يَ ۞

ءُ أُ وُ بَ بُو تَ تُو
رُ رُو سَ سُو قَ قُو
لُ لُو وُ وُو يَ يُو ۞

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

رآء کا ایک ہے۔ مخرج نون کا لام، رآء کا ایک ہے۔ مخرج واو غیر مدّہ کا دونوں ہونٹوں سے۔ واو مدّہ کا صرف جوف سے ہے۔ مخرج بآء کا ہمزہ کا ایک ہے۔ مخرج یآء غیر مدّہ کا اور شین کا اور جیم کا ایک ہے۔ اسی طرح یآء مدّہ کا جوف سے ہے۔ یہ تینوں حرف مدّوّرہ جوفیّہ کہلاتے ہیں۔ جوف منہ کے بیچ کو کہتے ہیں ؛

لَهُ وُلَهُ دَاوُدَ دَاوُدَ

اَثْقَلَهُ كَلِمَتُهُ حَسِرَهُ

سُبْحٰنَهُ اَخْرَجَهُ اَمْرُهُ

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ؛

رَسُوْلِهٖ رُسُلِهٖ اَقْبَرَهُ

نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ فِيْهِ

اِبْرٰهِمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؛

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ (۱۱)

علمائے کرام نے اِس بارے میں اختلاف کیا ہے کہ حرف کا وجود مُقدّم ہے یا حرکت کا۔ چنانچہ ایک گروہ تو کہتا ہے کہ وجود حرف کا مقدّم ہے، اِسلئے کہ حرف کبھی ساکن کر دیا جاتا ہے اور کبھی پھر متحرّک کیا جاتا ہے ؛

اَوْ بَوْ اَيْ بَيْ ثَوْ ثَيْ
جَوْ جَيْ رَوْ رَيْ فَوْ قَوْ
فِيْ قِيْ يَوْ لْ لِ لْ ؛

نَانْ دِيْ قُوْقْ
شَيْ شُوْ كُوْ صِيْ
وَوْ هَيْ هْ دُوْ مُوْ ؛

CC-0. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

ظاہر ہے کہ وجود حرف مقدّم ہے نیز یہ بھی دلیل تقدم حرف ہے کہ حرف بدون حرکت کے باقی رہتا ہے، حالانکہ حرکت حرف کی محتاج رہتی ہے۔ چنانچہ الف ہمیشہ بدوں حرکت کے رہتا ہے۔ دوسرا گروہ کہتا ہے کہ۔

نُوْرُهُمْ أَبَوَيْهِ يُوْسُفَ

يَلْوُوْنَ بَيْنَكُمْ أُمْلِيْ

رَازِقِيْنَ زَوْجَيْنِ تُوْجِيْهِ

فَسَيُنْغِضُوْنَ

تُحِبُّوْنَ وَأْتُوْنِيْ حِسَابِيَهْ

أَوْ أَمْسِكْ لَهُ الْيَوْمَ مِنَ الْبَيْتِ

تَقْوٰهُمْ أَرْدٰىكُمْ نَجْوٰهُمْ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قَاعِدَہ نُمبَر (۱۲)

جب حرکت کو اشباع کیا جاتا ہے تو حرف پیدا ہوتا ہے کہ حرکت حرف کی اصل ہے، لہٰذا حرکت مقدّم ہے تیسرا گروہ کہتا ہے حرف و حرکات میں سے کِسی کو تقدّم و تاخر نہیں، بلکہ اُن کا استعمال ایک ساتھ ہوتا ہے۔

بَاَ تَاَ ثَاَ جَاَ حَاَ خَاَ

طَالَ قَالَ ذَ ا لَ

دَ نَا خَلَاہ سَمَا

بَاُ بِاُ بُاُ

جَاَجَا قَالَ قَلَاہ

غَزَا شَبَا سَاُلَسُ

تَاُلَتُ عَابَ شَابَ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

اور ایک ساتھ نکلتے ہیں۔ لہٰذا بندہ نے قولِ ثالث کو اختیار کیا، اور شروع میں صرف (۲۸) حروف متحرک لکھے ہیں۔

فَلَا اِسْمُهٗ تَاْوِيْلُ قَرَاْتَ

وَعَصَيْنَا وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ.

بِمَا نَسِيْتُ مُفْسِدِيْنَ مِنْ

اَمْرِيْ۔ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ

يَعْقُوْبَ۔ وَلَا تَعْثَوْا

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۞

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قَاعِدَہ نُمبَر (۱۳)

مد کی پہچان :— چھوٹے مد کی شکل یہ ہے (ـــہ) اور بڑے مد کی شکل یہ ہے (ـــ) ۔ اور واضح ہو کہ اقسام مدّات کے سترہ ہیں، اور نو قسم پر سب قُرّاء متفق ہیں۔

ءَ آ بَ یَاۤ یِ وِیٓ ءٌ

صَاۤءِ ہٗ آہٗ ظُوۤءَ لَآ ءً

اِیٓ ءُ گَاۤءِ سَوَآءُ جَاۤءَتْ ۞

مَاۤءَ حَدَآئِقَ قَالُوۡٓا

وَرَثَۃَ بَلَآءٌ بِاٰدَمُ

لَہٗ لِیَسُوۡٓءُا اَغْرَقْنَآ ۞

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

(١) مدّ تمکین ۔ (٢) مدّ متّصل ۔ (٣) مدّ بیّنہ ۔ (٤) مدّ فصل ۔ (٥) مدّ سکون ۔
(٦) مدّ سکون عارضی ۔ (٧) مدّ سکون اصلی ۔ (٨) مدّ سکون مدغمی ۔ (٩) مدّ منقلب ۔
اور باقی مدّات میں اختلاف ہے ۔

فِيٓ اَوْلَادِكُمْ اَبْنَآءَكُمْ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج
يٰبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ۔ هٰٓؤُلَآءِ
بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ
فَجَزَآؤُهٗ اِلٰٓى اَهْلِهٖ بَطَآئِنُهَا
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَ
اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا وَقَالَ
الْاِنْسَانُ مَالَهَا يَوْمَئِذٍ ۝

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قَاعِدَہ نمبر (۱۴)

جس حرف پر تشدید ہو وہ ہمیشہ پہلے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ مشدّد حرف درا صل دو حرف ہوتے ہیں۔ جن میں سے پہلے پر جزم ہوتی ہے، اور دوسرے پر حرکت پڑھی جاتی ہے، جو تشدید کے اُوپر لکھی جاتی ہے ؂

اَبْ بَ اَبَّ ؂ اَنْ نَ اَنَّ

رُبْ بَ رُبَّ ؂ اِمْ مَ اِمَّ

بَسَّ بُسِّ بِسُّ ؂ بَسِّ بُسُّ بِسِّ

وَقَّصَّ ؂ اُمِّيٌّ ؂

اَلّٰ وَالّٰ حَظٍّ صَفًّا اَللّٰهُ

يَا رَبِّيْ يَا رَبُّ يَا سَتَّارُ

اِنَّ اللّٰهَ مَسَّنَّلَّ زَيَّنَّسَّ ؂

مشق

یاد رہے بعض اُستاد تھوڑا قاعدہ پڑھا کر بچے کو سپارے پر لگا دیتے ہیں جن سے
طالب علم کو کئی مشکلیں پیش آتی ہیں۔ اِس قاعدے سے کوئی ورق نہ چھوڑا جائے
اور ہر تقطیع اِس طور پر پڑھائی سمجھائی چاہیے ؎

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۗ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۗ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر (۱۵)

طالب علم کو بتائیں کہ اگر تنوین کے بعد حرف مشدّد (یّ) یا (وّ) ہو تو ملاتے وقت نون غنّہ کی آواز نکالو ورنہ دو زبر کے بجائے ایک زبر، دو زیر کی بجائے ایک زیر اور دو پیش کے بجائے ایک پیش پڑھیں۔ تلفظ نیچے لکھ دیئے ہیں ؎

مٌ وَّ مُنْوَّ	تٍ وَّ تِنْوَّ	رٍ وَّ رِنْوَّ	يً يٌّ يَنْيٌّ
طًى طَنًى	عٍ مًّ عِ مًّ	ذٌ لًّ ذَ لًّ	فٌ رًّ فُرًّ
عٍ نٌّ عِ نٌّ	طًلٍّ طَلٍّ	قَدْتًّ قَتًّ	اَنْ لًّ اَ لًّ
اُوْ وَّلَتْ دًّ اَ وَّ لَ دًّ	لُقْكٌّ لُكٌّ	مِنْ وًّ مِ وًّ	مَنْ يٌّ مَ يٌّ
اِنْ مًّ اِ مًّ	عَنْ مًّ عَ مًّ		

CC-0. In Public Domain. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

جس طرح ہم قاعدوں میں مفرد حروف ب ت ث وغیرہ پڑھتے اور پڑھاتے ہیں عرب میں اِس طرح نہیں پڑھتے پڑھاتے۔ وہ اِس طرح مثلاً:۔ بَاء، تَاء، ثَاء، جیم حَاء، خَاء، دَال، ذَال، رَاء، زَاء، سِین، شِین، صَاد، ضَاد ؛

وَسَطًا لِتَكُونُوا غَفُورٌ رَّحِيمٌ

مُنَادِيًا يُّنَادِي ظُلْمًا وَّزُورًا

مَاءٍ مَّهِينٍ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ

أَفْضَلُ كُلِّمَةٍ

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ط

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّآلِّينَ ۝

اٰمِينَ ط

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر (۱۶)

قرآن مجید میں بعض سورتوں کے پہلے مفرد حروف لکھے ہوئے ہیں جنھیں ہم مقطعات کہتے ہیں۔ یہ بھی جس طرح پڑھنے چاہئیں نیچے باریک قلم سے لکھے ہوئے ہیں، بچّے کو اچھی طرح سمجھادیں ؛

نٓ نُوْن	قٓ قَاف	صٓ صَاد	الٓمّٓ اَلِف لَام مِیْم
حٰمٓ حَامِیْم	یٰسٓ یَاسِیْن	طٰسٓ طَاسِیْن	
طٰهٰ طَا هَا	عٓسٓقٓ عَیْن سِیْن قَاف	الٓرٰ اَلِف لَام رَا	
طٰسٓمّٓ طَا سِیْم مِیْم	كٓهٰیٰعٓصٓ كَاف هَا یَا عَیْن صَاد		
الٓمّٓرٰ اَلِف لَام مِیْم رَا	الٓمّٓصٓ اَلِف لَام مِیْم صَاد		

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

اور طآء، ظآء، عٓین، غٓین، فآء، قاف، کاف، لام، میم، نون، واؤ، ھاء، یاء پڑھتے ہیں اور ہجّے نہیں کرتے، اور رواں پڑھتے ہیں، چونکہ اُن کی زبان مادری ہے ؎

الٓمّٓ ۝ ج ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ج
فِيْهِ ج هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ لا
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ لا وَالَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ ط

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر (۱۷)

اُستاد کو چاہیئے کہ بچّے کو سمجھائے کہ ب سے پہلے اگر نون یا تنوین ہو تو بجائے نون کی آواز کے میم کی آواز نکالے، ایک چھوٹی سی میم اسی مطلب کے لئے لکھی جاتی ہے، اور جو چھوٹا سا نون لکھا ہوا ہوتا ہے وہ نون قطنی کہلاتا ہے ۔

خَبِيرًا بَصِيرًا خَبِيرَمْ بَصِيرًا	رَجْعٌ بَعِيدٌ رَجْعُمْ بَعِيدٌ
نَفْسٌ بِمَا نَفْسُمْ بِمَا	فَنَظِرَةٌ بِمَ فَنَظِرَتُمْ بِمَ
سَبَإٍ بِنَبَإٍ سَبَامْ بِنَبَإٍ	يَنْبُوعًا يَمْبُوعًا
شَيْءٍ شَيْ ءَ	نِ اتَّخَذَ نِتَّخَذَ
نُوحٌ نُوحْ	نِ ابْنَهٗ نِبْنَهٗ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

ہم نے پیچھے لکھا ہے کہ (۱۴ حرف قمری ہیں) اور (۱۴ شمسی ہیں) کُل ۲۸ حرف ہم نے اختیار کئے ہیں۔ ۱۴ حرف قمری یہ ہیں:- التّاء، الثّاء، الدّال، الذّال، الرّاء، الزّاء، الصّاد، الضّاد، الطّاء، الظّاء، اللّام، النّون، السّین، الشّین ؛

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن
رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ○ إِنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ○

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قَاعِدَہ نمبر (۱۸)

اِس قاعدہ میں علامت، آیت اور مطلق وغیرہ کی سمجھائی گئی ہے، نیچے باریک قلم سے تلفّظ لکھ دیئے ہیں۔ گول (ۃ) وقف بدستور قائم رہتی ہے۔

وقف مطلق	وقف جائز	وقف لازم	علامت آیت	وقف
ط	ج	مـ	○	

فَاتَّقُوْنِ ○ فَتَّقُوْنْ	زَوْجٍۢ ○ زَوْجَانْ	زَكَرِيَّا ○ زَكَرِيَّا
ثَمٰنِيَةٌ ○ ثَمٰنِيَہْ	كُوِّرَتْ ○ كُوِّرَتْ	مَثْوًى ○ مَثْوٰے
قُوَّةً ط قُوَّہْ	وَالِدَتِكَ وَالِدَتِكْ	غَيْرِہٖ ج غَيْرِہْ
	اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ اُولُوا الْاَلْبَابْ	

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

اور ۱۴ حرف شمسی یہ ہیں :- الباء، الجیم، الخاء، العین، الغین،
الفاء، القاف، الکاف، الحاء، المیم، الواو، الھاء، الھمزة، الیاء
ان کے اوّل لام آتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا ؛

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِم وَ
عَلٰى سَمْعِهِم ط وَعَلٰى اَبْصَارِهِم
غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُم عَذَابٌ
عَظِيمٌ ○

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَّقُولُ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَمَاهُم بِمُؤْمِنِينَ ○

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ○

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قَاعِدَہ نَمبَر (۱۹)

تمام قرآن شریف میں صرف ایک جگہ سپارہ بارہ ۱۲ سورۂ ھُود رکوع چار میں ذیل کا لفظ لکھا ہے، اس کا پڑھنا بھی بچے کے ذہن نشین کرا دیں ؛

مَجْرٖهَا ؛ اِس کا تلفّظ مَجْرِيْ هَا نہیں، مَجْرِے هَا ہے

يَبْصُۜطُ ؛ ــــــ سپارہ (۲) سُورۂ بقرۃ رکوع (۳۲)

بَصْۜطَةً ؛ ــــــ سپارہ (۸) سُورۂ اعراف رکوع (۹)

هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ ؛ ــــــ سپارہ (۲۷)۔ رکوع (۲)

بِمُصَۜيْطِرٍ ؛ ــــــ سپارہ (۳۰) سُورۃ الغاشیہ

خواہ صاد پڑھیں خواہ سین ← دونوں جائز ہیں

سپارہ (۱۷) سُورۂ انبیا رکوع (۶) میں نُـنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

یوں لکھا ہوا ہوتا ہے :- نُـنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ؛

CC-0. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

اُستاد کو لازم ہے کہ بچّے کو سبق پڑھاتے وقت ہدایت کرے کہ الفاظ کو کاٹ کر نہ پڑھے، کیونکہ اکثر الفاظ قرآن مجید میں ایسے بھی ہیں جن کو کاٹ کر پڑھا جاوے تو کفر لازم آجاتا ہے ؎

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ط فِيْ قُلُوْبِهِمْ

مَّرَضٌ لا فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ج

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ لا بِمَا كَانُوْا

يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ

لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

قَالُوْا

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قاعدہ نمبر (۲۰)

لا والی علامت پر وقف کرنے کی دو تین صورتیں ہیں۔ قرآن مجید میں جہاں جہاں آئے وہاں الف مختلف ہیں، اور لفظ ملائِہٖ (ملَاِہٖ) پڑھنا چاہیئے۔ اور اَنَا لفظ کو (اَنَ) پڑھنا چاہیئے۔ اور جو الف زائد ہیں اُن پر نشان لگے ہیں نیچے'' کو قرآن مجید میں دکھائیں ؛

أَفَائِنْ مَّاتَ پارہ ۴ سورۂ آل عمران رکوع ۱۵	لَاۡاِلَی اللّٰهِ رکوع ۱۷	أَنْ تَبُوْٓءَاۡ پارہ ۶ سورۂ مائدہ رکوع ۵
مِنْ نَّبَاۡئِ الْمُرْسَلِیْنَ پارہ ۷ سورۂ انعام رکوع ۴	لَاۡاَوْضَعُوْا پارہ ۱۰ سورۂ توبہ رکوع ۷	اِنَّ ثَمُوْدَاۡ پارہ ۱۲ سورۂ ہود رکوع ۶
اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ پارہ ۱۳ سورۂ رعد رکوع ۷	لَنْ نَّدْعُوَاۡ پارہ ۱۵ سورۂ کہف رکوع ۲	لٰكِنَّاۡ هُوَ اللّٰهُ رکوع ۵
أَفَاۡئِنْ مِّتَّ پارہ ۱۷ سورۂ انبیا رکوع ۳	ثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ پارہ ۱۹ سورۂ فرقان رکوع ۴	لَاۡاَذْبَحَنَّهٗ سورۂ نمل رکوع ۲
لِيَرْبُوَاۡ فِيْٓ پارہ ۲۱ سورۂ روم رکوع ۴	لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ پارہ ۲۳ سورۂ صٰفّت رکوع ۲	وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاۡ پارہ ۲۶ سورۂ محمد رکوع پہلا
نَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ رکوع ۴	ثَمُوْدَاۡ فَمَآ پارہ ۲۷ سورۂ نجم رکوع ۳	لَاۡاَنْتُمْ اَشَدُّ پارہ ۲۸ سورۂ حشر رکوع ۲
سَلٰسِلَاۡ پارہ ۲۹ سورۂ دہر رکوع پہلا	قَوَارِيْرَاۡ ایضاً	وَثَمُوْدَاۡ پارہ ۲۰ سورۂ عنکبوت رکوع ۴

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مشق

اُب بچّے کا امتحان ضرور بر ضرور لینا چاہیئے۔ جو جو لفظ نہ آئے اُس اُس تقطیع سے وہ خوب یاد کرانے چاہئیں۔ اگر بچّہ قرآن مجید سُنانے میں دقّت سمجھتا ہے تو ضرور کہیں سے قاعدہ نہیں آتا دوبارہ ٹھیک اور درست کرانا چاہیئے۔

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ

هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط اَلَآ

اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط ۝

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

اللہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ نام

صحیح حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرمایا رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ:۔
"اِن اسمائے متبرّک ومعظّم کا وظیفہ باعثِ حفظِ ایمان ودخولِ جنّت ہے" :

اَسْمَآءُ لِلّٰهِ تَعَالٰى الْحُسْنٰى الَّتِيْ اُمِرْنَا
بِالدُّعَاءِ بِهَا تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ اِسْمًا
مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وَالْمُسْلِمُ وَغَيْرُهُمَا

ترجمہ

نام باری تعالیٰ کے اچھّے جن کے ساتھ حکم ہوا ہم کو دُعا مانگنے کا
ننانوے (۹۹) نام ہیں ــــــــ جو شخص یاد کرے گا اِن کو داخل ہوگا بہشت میں
روایت کیا اس کو بخاری ومسلم اور سوا اُن کے نے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ		اِلَّا هُوَ	الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ
الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ
الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ
الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ
السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ
اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ	الْعَظِيْمُ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

الغفور	الشكور	العليّ	الكبير
الحفيظ	المقيت	الحسيب	الجليل
الكريم	الرقيب	المجيب	الواسع
الحكيم	الودود	المجيد	الباعث
الشهيد	الحقّ	الوكيل	القويّ
المتين	الوليّ	الحميد	المحصي
المبدئ	المعيد	المحيي	المميت
الحيّ	القيّوم	الواجد	الماجد
الواحد	الاحد	الصمد	القادر
المقتدر	المقدّم	المؤخّر	الاوّل

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِی
الْمُتَعَالِی	الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ
الْعَفُوُّ	الرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ
الْغَنِیُّ	الْمُغْنِی	الْمُعْطِی	الْمَانِعُ
الضَّآرُّ	النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْهَادِی
الْبَدِیْعُ	الْبَاقِی	الْوَارِثُ	الرَّشِیْدُ
	الشَّكُوْرُ	الصَّبُوْرُ	

بچوں کو یہ اسمائے الٰہی ضرور حفظ کرانے چاہئیں

انشاء اللہ تعالیٰ

ان کی برکت سے بہت جلد علم حاصل ہو جاوے گا

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

نو وے ۹۹ نام

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم

صحیح روایت میں ارشاد ہوا ہے کہ حضرات صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم نے فرمایا ہے کہ :—— مندرجہ ذیل ننانوے ۹۹ نام حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جو کوئی ہر روز پڑھے گا، اُسے ہر روز خواب میں رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کی زیارت ضرور ہو گی!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مُحَمَّدٌ	اَحۡمَدُ	حَامِدٌ	مَحۡمُوۡدٌ
قَاسِمٌ	عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ

CC-O. In Public Domain Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

حَاشِرٌ	مَّاحٍ	دَاعٍ	سِرَاجٌ
رَشِيدٌ	مُنِيرٌ	بَشِيرٌ	نَذِيرٌ
هَادٍ	مَّهدٍ	رَّسُولٌ	نَبِيٌّ
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ
شَفِيعٌ	خَلِيلٌ	كَلِيمٌ	حَبِيبٌ
مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى	مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ
نَاصِرٌ	مَّنْصُورٌ	قَآئِمٌ	حَافِظٌ
شَهِيدٌ	عَادِلٌ	حَكِيمٌ	نُورٌ
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ
مُطِيعٌ	مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِينٌ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ	نَاطِقٌ	صَاحِبٌ
مَكِّيٌّ	مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ	هَاشِمِيٌّ
تِهَامِيٌّ	حِجَازِيٌّ	نَزَارِيٌّ	قُرَيْشِيٌّ
مُضَرِيٌّ	أُمِّيٌّ	عَزِيزٌ	حَرِيصٌ
رَءُوفٌ	رَحِيمٌ	يَتِيمٌ	غَنِيٌّ
جَوَادٌ	فَتَّاحٌ	عَالِمٌ	طَيِّبٌ
طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِيبٌ	فَصِيحٌ
سَيِّدٌ	مُتَّقِيٌّ	إِمَامٌ	بَآرٌّ
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ
مَهْدِيٌّ	حَقٌّ	مُبِينٌ	اَوَّلٌ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

آخِرٌ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ
مُحِلٌّ	مُحَرِّمٌ	اٰمِرٌ	نَاهٍ
شَكُوْرٌ	قَرِيْبٌ	مُنِيْبٌ	مُبَلِّغٌ
طٰسٓ	حٰمٓ	حَسِيْبٌ	اَوْلٰے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰے رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

دُعاء دفعیہ وبا

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةِ
اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰے وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

طریقہ اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ ۝

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ ۝

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۝

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۝

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ۝ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ۝

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ۝ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ۝

فجر کی اذان میں یہ زیادہ کرے

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ۝ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ۝

تکبیر اقامت میں یہ زیادہ کرے:۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ۝

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۝

دُعا بعد اذان اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ انِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا

شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

نماز :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ سُبْحَانَ
رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ۝ (۳ بار) رکوع میں کہے۔ سَمِعَ اللّٰهُ
لِمَنْ حَمِدَهٗ ۝ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ۝ سجدہ میں (۳ دفعہ) پڑھے۔
اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ۝
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ دُرُوْدِ شَرِیْف
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ
مِنْ ذُرِّیَّتِیْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ط رَبَّنَا

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ
یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ دونوں
طرف کہے۔ اس کے بعد یہ دُعا ہاتھ دراز کر کے مانگے:۔
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ
یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ
اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○ دُعائے قنوت اَللّٰھُمَّ
اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ
وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ و

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ
يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَ
نَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ
وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ○

آيَةُ الْكُرْسِي

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا
تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ط وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

الْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی

جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی كُلِّ

مَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

الصّٰلِحِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

دُعا بعد نماز

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِیْمَانًا مُّسْتَقِیْمًا وَّفَضْلًا

دَآئِمًا وَّنَظْرًا رَّحْمَةً وَّعَقْلًا كَامِلًا وَّ

عِلْمًا نَّافِعًا وَّقَلْبًا مُّنَوَّرًا وَّتَوْفِیْقًا

اِحْسَانًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّاَجْرًا عَظِیْمًا وَّ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

لِسَانًا ذَاكِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّرِزْقًا
وَّاسِعًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا
وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا وَّ
لِقَآءً نَّصِيْبًا وَّجَنَّةَ فِرْدَوْسًا وَّنَعِيْمًا مُّقِيْمًا
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

شَشْ کَلِمَہ

اوّل کلمہ طیب ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○
دوم کلمہ شہادت ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

لَہٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۝

سوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پنجم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

ششم کلمہ ردِّ کفر - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

اَستَغفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعلَمُ بِهٖ تُبتُ عَنهُ وَ
تَبَرَّاْتُ مِنَ الكُفرِ وَالشِّركِ وَالكِذبِ وَالغِيبَةِ
وَالبِدعَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالفَوَاحِشِ وَالبُهتَانِ
وَالمَعَاصِي كُلِّهَا وَاَسلَمتُ وَاَقُولُ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۝

صفت ایمان مفصّل اٰمَنتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَاليَومِ الاٰخِرِ وَالقَدرِ خَيرِهٖ وَ
شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالبَعثِ بَعدَ المَوتِ ۝

صفت ایمان مجمل اٰمَنتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسمَآئِهٖ
وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلتُ جَمِيعَ اَحكَامِهٖ اِقرَارٌ
بِاللِّسَانِ وَتَصدِيقٌ بِالقَلبِ ۝

روزہ رکھنے کی نیّت ۔ بِصَومِ غَدٍ فَرضَ اللّٰهِ تَعَالٰى نَوَيتُ

افطار کی نیّت اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمتُ وَبِكَ اٰمَنتُ
وَعَلَيكَ تَوَكَّلتُ وَعَلٰى رِزقِكَ اَفطَرتُ

تسبیح تراویح سُبحَانَ اللّٰهِ المَلِكِ القُدُّوسِ
سُبحَانَ ذِى المُلكِ وَالمَلَكُوتِ سُبحَانَ

ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْھَیْبَۃِ
وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ ط
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ
وَالرُّوْحِ ط اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ
یَامُجِیْرُ یَامُجِیْرُ یَامُجِیْرُ صَلوٰتُ بَرْ مُحَمَّدٌ ط
یہ دُعا ہر رمضان شریف کی رات کو پڑھنی چاہیے:-
اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا یَا غَفُوْرُ
نیّت نماز جنازہ - نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی
اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ الصَّلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ ط اَلثَّنَآءُ
لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالدُّعَاءُ لِھٰذَا الْمَیِّتِ ط اِقْتَدَیْتُ
بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ
الشَّرِیْفَۃِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ
وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ
وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا
وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا
فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ
مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اگر بچے کی میّت ہو تو یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ
لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ
لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط لڑکی کی میّت پر یہ دُعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا
وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ○

اَبْجَدْ	هَوَّزْ	حُطِّیْ	کَلِمَنْ	سَعْفَصْ
۱ ۲ ۳ ۴	۵ ۶ ۷	۸ ۹ ۱۰	۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰	۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰
قَرَشَتْ	ثَخَذْ	ضَظَغْ		
۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰	۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰	۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰		

Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہماری چند مطبوعات

قرآن مجید نقل نظامی (چرمی) ۱۵/-	قرآن مجید نقل نظامی (مجلّد رنگزین) ۱۰/-	قرآن مجید مشل نظامی (مجلّد رنگزین) ۶/-	قرآن مجید بطرز نظامی مجلّد (ہر پارہ علیحدہ) ۱۲/-	قرآن مجید بعینہٖ نظامی (مجلد رنگزین) ۵/-
قصص الانبیاء (کلاں) ۷/-	مجموعۂ مولود شریف ۲/-	خطبہ دوازدہ ماہی ۲/-	خطبات التوحید ۲/-	خطبۃ الوعظ الاعظم مترجم ۲/۵۰
بہشتی زیور کامل (مجلّد) ۷/-	اعمال قرآنی کامل -/۷۵	فضائل الشہور الصیام -/۷۵	میلاد اکبر ۱/-	سچا میلاد شریف -/۷۵
مولود زیور ایمان -/۷۵	مولود شہید -/۷۵	مولود طیش -/۶۲	خطبۂ جدید -/۵۰	خطبۂ علمی -/۵۰
مولود دل پسند -/۳۱	علامات قیامت -/۵۰	راہ جنّت -/۷۵	دیوان گلشن ہدایت -/۷۵	ہدایت الاسلام ۱/-
پنجسورہ مترجم (مجلّد) ۱/۵۰	زواجر ہندی ۱/۲۵	خطبہ عبدالحئیؒ مترجم ۴/۵۰	عناصر الشہادتین ۳/-	گلزار ابراہیم -/۷۵
خلاصۃ النکاح -/۳۷	مفتاح الجنّۃ ۱/-	جنگنامہ محمد حنیف -/۸۷	ترکیب نماز مترجم کامل (ہندی) -/۴۰	شہادت نامہ نوحہ ہندی -/۷۵
تعبیر نامہ خواب -/۵۰	میزان الصرف (اردو حاشیہ) -/۵۰	مراۃ العروس ۲/-	پریم رس بھاکا ۱/۵۰	ہنس جواہر بھاکا ۲/-
طلسم بنگالہ -/۷۵	سید سالار مسعود غازی ۲/-	تیسیر المبتدی -/۵۰	کتاب النحو ۱/۲۵	کتاب الصرف ۱/۵۰
کلکتہ کا جادو -/۵۰	نقش سلیمانی -/۶۲	فالنامہ قرآن مجید -/۲۵	سحر بنگالہ -/۳۷	عربی بول چال کامل ۳/-

ملنے کا پتہ :- حاجی غنی احمد تاجر کتب مطبع رزّاقی پٹکاپور، کانپور

CC-O. In Public Domain.Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha